نقد و نظر

ایران کے عوامی گیت

از : بذلِ حق محمود

ملنے کا پتا : مکتبۂ فارس، حق سٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور۔

کاغذ، کتابت، جلد، سرورق عمدہ

صفحات ۱۷۶ - قیمت ۲۱ روپے

بذلِ حق محمود، اب اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ علوم کے بعض گوشوں پر مرحوم کی وسیع نظر تھی۔ فارسی میں انھیں بالخصوص درک حاصل تھا۔ زیرِ نظر کتاب "ایران کے عوامی گیت" ان کی وہ تصنیف ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ فارسی علم و ادب کے ہر پہلو پر عبور رکھتے تھے۔ کسی ملک کے عوامی گیتوں کو جمع کرنا بہت مشکل کام ہے، اپنی زبان کے عوامی گیتوں کو یکجا کرنا ہی ایک کٹھن مرحلہ ہے چہ جائے کہ دوسرے ملک کی زبان میں اس قدر مواد اکٹھا کیا جائے، بلاشبہ یہ انتہائی دل گردے کی بات ہے۔ تعجب ہوتا ہے کہ مصنف نے کس درجے محنت اور جستجو سے ترک فارسی، تاتاری، ماژندرانی، گرگانی، آذری اور لُری زبانوں کے عوامی گیتوں کو منتخب کر کے کتابی شکل دے دی۔ پھر انھوں نے ان گیتوں کا تاریخی پس منظر بھی بیان کیا ہے اور ان کی صوتی اہمیت بھی اپنے قاری کے ذہن نشین کرا دی ہے۔ علاوہ ازیں جو گیت بھی درجِ کتاب کیا ہے، اس میں اس قدیم عہد کی تہذیب و ثقافت سے بھی قارئین کو روشناس کرایا ہے۔

مختلف علاقوں کی جو زبان ان گیتوں میں استعمال ہوئی ہے، اس میں قدیم فارسی کے متروک اور غیر مانوس الفاظ بھی آئے ہیں، جن کو فہم کی گرفت میں لانا بہت مشکل ہے، اس مشکل کو مصنف نے اس طرح حل کیا ہے کہ ان گیتوں کا رواں اور شستہ اردو میں ترجمہ کر دیا ہے، تاکہ ان کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہو، اور قاری اس میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے سکے۔